تعارف اور تبصرے

نام کتاب: فہرستِ کتب ذخیرۂ پروفیسر اقبال مجددی

مولف: محمد اقبال مجددی

ضخامت: (۲ جلد) ۱۴۲۳ صفحات

اشاعت اوّل: ۲۰۱۶ء

ناشر: پنجاب یونیورسٹی لاہور (سیلس ڈپو)

مبصرہ: خدیجہ رضوان، فیصل آباد

پروفیسر محمد اقبال مجددی، علمی دنیا میں کسی تعاوف کے محتاج نہیں ہیں، ان کی ۲۲ تحقیقی کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور ایک ہزار سے زائد مقالات دنیا کے موقر جرائد میں شامل ہیں۔

موصوف نے اپنی عمر بھر کا علمی سرمایہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور کو ۲۰۱۴ء میں عطیہ کر دیا جس میں دس ہزار سے زیادہ مطبوعات ۲۵۰ رسائل، ۲۲۶ مخطوطات، ۴۲۵ روٹو گرافز، ۸۰ مائیکرو فلمز اور ۴۸ سی ڈیز ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور کو ہم مبارک باد دیتے ہیں کہ وہ یہ بیش بہا ذخیرہ حاصل کرنے میں کام یاب ہوئی اس ذخیرہ کی مطبوعات کی یہ خوبی ہے کہ اس میں قدیم اور نادر الوجود مطبوعات ہیں، جن میں سے اکثر کتب وہ ہیں جو پاکستان کی سب سے قدیم اور عظیم یعنی پنجاب یونیورسٹی لاہور میں پہلے نہیں تھیں۔ گویا اس ذخیرے کی آمد سے لائبریری کی یونیورسٹی کتابوں کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوا بلکہ جہات اور معیار کا اضافہ ہوا ہے۔

اس فہرست کی خوبی یہ ہے کہ اس کے مالک پروفیسر مجددی نے یہ خود مرتب کی ہے۔ اس میں علم تاریخ کی کتب زیادہ ہیں، خصوصیت سے دورِ وسطیٰ کے اسلامی ہندوستان کی تاریخ پر بیش بہا اصل عربی اور فارسی کتب پر کا اہم ترین حصہ ہیں۔

اس ذخیرہ میں تاریخ اسلام کی تمام اہم عربی کتب بھی موجود ہیں، ایک اور اہم ترین موضوع علم تاریخ کا علما و محدثین کے

احوال اوران کی وفیات کا ہے جس پر تمام اہم عربی وفارسی کتب بھی اس ذخیرہ کی زینت ہیں۔

ایک اور اہم موضوع تاریخِ اسلام کا یہ ہے کہ علما و محدثین نے تحصیل کے دوران جن اساتذہ سے جو کتابیں پڑھیں اور ان سے اسناد حاصل کیں ان کے مجموعے (معجم الشیوخ، اثبات اور نہارس) بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں اگر اس ذخیرہ کے صرف تذکروں کا جائزہ لیا جائے تو اس میں علماء وصوفیہ کے تمام اہم تذکرے موجود ہیں جن کی تفصیلات اس میں سلسلہ وار درج کی گئی ہیں، سلسلۂ نقشبندیہ کی پانچ سوستر کتابیں اس ذخیرہ کے سوا کہیں یک جا نہیں مل سکتیں اگر ہم صرف شعرا کے تذکروں کا جائزہ لیں تو عربی، فارسی واردو کے تمام اہم تذکرے اس ذخیرہ کا افتخار ہیں، ان میں نہایت نادر تذکرے اور جدید ترین تذکرے بھی شامل ہیں۔

یہ ذخیرہ چوں کہ پنجاب یونیورسٹی میں جمع ہوا ہے، اس لیے پنجاب کی تاریخ، تہذیب اور ثقافت پر تمام اہم کتب اہل تحقیق کی منتظر ہیں۔

نظریۂ وحدت الشہود کے موسس شیخ علاء الدولہ سمنانی (۷۳۶ھ/۱۳۳۶ء) کی تمام مطبوعات قابل توجہ ہیں، اسی طرح خانوادہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تمام اصل کتب بھی اس ذخیرہ کی جان ہیں۔ شیخ اکبر ابن اعربی اور ان کے انکار پر درجۂ اوّل کی تمام کتب اس ذخیرہ کا اہم حصہ ہیں۔

اس ذخیرہ کی ایک اور قابل ذکر خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اردو زبان وادب کی بھی بیش بہا قدیم وجدید کتب موجود ہیں، جن سے اہل تحقیق بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں، فارسی واردو شعرا کے دواوین بھی خاصی تعداد میں، اس ذخیرہ کا حصہ ہیں۔

اس ذخیرہ کی نمایاں خصوصیت یہ بھی کہ اس میں مخطوطات کی فہارس بڑی تعداد میں موجود ہیں بعض ۲۵ مجلدات میں اور کئی دس جلدوں میں بھی ہیں۔ فنِ کتابیات (Bibliography) کے موضوع پر اہم کتب اس ذخیرہ میں ہیں، ایک بڑی قابل قدر کتاب جی ڈی پیرسن کی انڈیکس اسلامکس ہے جس میں یورپین زبانوں میں علوم شرقیہ کے موضوعات پر شائع ہونے والے مقالات کو موضوعی ترتیب سے مرتب شکل میں جمع کر کے کئی جلدوں میں طبع کیا گیا ہے۔ اس انڈیکس کا آغاز ۱۹۰۶ء سے ہوتا ہے اور تا حال ترتیب زمانی سے مرتب کیا جا رہا ہے، ہمیں عرصہ دراز سے یہ تمنا تھی کہ یہ معلوم ہو کہ ۱۹۰۶ء سے پہلے کے مقالات کی بھی کوئی فہرست مرتب ہوئی ہے؟ تو ہمیں یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ اس ذخیرہ میں ولف گانگ بہان کا مرتب کردہ انڈیکس اسلامیکس بھی موجود ہے، جس کا آغاز ۱۶۶۵ء سے ہوتا ہے یعنی یورپین رسائل میں علوم شرقیہ کی تحقیقات کے آغاز سے ۱۹۰۵ء تک تمام مقامات کی موضوعاتی ترتیب سے مرتب کر کے یہ خدمت انجام دی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ فہرست علوم شرقیہ کے محققین کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگی، اس میں کمپوزنگ کی کئی غلطیاں پائی گئی ہیں ، امید ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور اس کی اگلی اشاعت میں ان کی تلافی کرے گی۔